36841 ـ کسی دوسرے کے اخراجات پرحج کرنا

سوال

میں نے اپنے بیٹے کےساتھ فریضہ حج ادا کیا اورسارے اخراجات میرے بیٹے نے ہی کیے ، میں تواپنے خرچہ پرحج کرنا چاہتا تھا لیکن ایسا نہیں ہوسکا توکیا یہ حج کے صحیح ہونے پرکچھ اثرانداز تونہیں ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی دوسرے کے اخراجات پرحج کرنے میں کوئي حرج نہیں ، چاہے وہ اس کا بیٹا ہویا کوئي اوردوسرا اس حج کے اخراجات برداشت کرے یااس کا بھائي اوردوست ہو ۔۔۔الخ

اورنہ ہی اس سے اسکے حج کی صحت پرکچھ اثر پڑتا ہے ، اوراسی طرح حج کی شروط میں یہ شامل نہیں کہ انسان اپنے حج کی ادائیگي میں اخراجات بھی اپنے مال میں سے کرے ۔

مستقل فتوی کمیٹی سے ایسی عورت کے بارہ میں سوال کیا گیا جس کے میزبان نے اس کے حج کے اخراجات برداشت کیے توکیا اس کا حج صحیح ہوگا ؟

توکمیٹی کا جواب تھا :

اس کے فریضہ حج کی ادائیگي کے صحیح ہونے پراس کا کوئي اثرنہیں کہ اس نے اپنے مال سے حج میں کچھ خرچ کیا ہے یا خرچ نہیں کیا بلکہ اس کے علاوہ حج کا بہت زیادہ خرچہ کسی اورنے برداشت کیا ہے ، تواس بنا پرہم یہ کہیں گے کہ اگر تواس کےحج میں شروط اورارکان واجبات مکمل طورپرپائے جاتے تھے تو اس کا فرض ادا ہوچکا ہے ، اگرچہ اس کا خرچہ کسی اورنے برداشت کیا ہو ۔اھ

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 34) ۔

اورمستقل فتوی کیمٹی سے حکمران کے خرچہ پرحج کرنے کے حکم کےبارہ میں سوال کیا گيا توکمیٹی کا جواب تھا :

یہ ان کے لیے جائز ہے ، اوران دلائل کے عموم کی بنا پران کا حج بھی صحیح ہوگا ۔ اھ

فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلميه والافتاء (11 / 36) ۔

اورکمیٹی کا یہ بھی فتوی ہے :

جب بیٹا اپنا فریضہ حج اپنے والد کے مال سے ادا کرے تواس کا حج صحیح ہوگا ۔ اھـ

دیکھیں : فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (11 / 37) ۔

اوراللجنة الدائمة سے مندرجہ ذیل سوال ہوا :

اگرکوئي شخص کسی دینی مقابلہ میں حصہ لے کرکامیاب ہوتا ہے اوراسے حج (کے اخراجات) کا انعام دیا جائے تواس کا حکم کیا ہوگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

آپ کاحج ادا ہوجائے گا اور یہ آپ کے فریضہ کی ادائیگي شمار ہوگا ۔ اھـ دیکھیں : فتاوى اللجنة الدائمة (11 / 40) ۔

واللہ اعلم .